

رسائلِ عطاریہ کی مدنی بہاریں (حصہ 3)

کالے بچھو کا خوف

(اور دیگر 15 مدنی بہاریں)

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 397 صفحات پر مشتمل کتاب، ''پردے کے بارے میں سوال جواب'' صفحہ 1 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ ترمذی شریف کے حوالے سے ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں: ''حضرتِ سیِّدُنا اُبَی بن کَعب رَضِی اللہ تعالٰی عَنہ نے خَاتِمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین، شَفِیعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیسُ الْغَرِیبِین، سِراجُ السَّالِکِین، مَحبوبِ ربُّ الْعٰلَمِین، جنابِ صادِق واَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میں (سارے وِرد، وظیفے، دُعائیں چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وقت **دُرُود خوانی** میں صَرف کروں گا۔ تو **سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج ۴ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{1} کالے بِچھو کا خوف

میلادِ مصطفےٰ آباد (گُھرڑیانوالہ تحصیل جڑانوالہ) کے نواحی گاؤں چھوٹا لاٹھیانوالہ میں مقیم اسلامی بھائی نے اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال بیان کیے جن کا لُبِّ لُباب ہے: **میں پینٹ شرٹ میں گسا گسایا ایک ماڈرن نوجوان تھا** میری زندگی کے شب وروز گناہوں میں بسر ہورہے تھے گانے باجے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، رات کا اکثر حصہ دوستوں کے ساتھ بے ہودہ ٹھٹھے مذاق میں گزارنا، والدین کے احکامات کی خلاف ورزی کرنا اور فرض نمازوں میں سُستی کرنا گویا میرے نزدیک کوئی قابلِ شرم وندامت بات نہ تھی **اوران سب برائیوں کے ساتھ ساتھ غیرمحرم عورتوں سے مَراسِم (تعلُّقات) قائم رکھنا تو میرا سب سے محبوب ترین مشغلہ تھا** شاید انہی کرتُوتوں کے سبب تنہائی کے اوقات میں اکثر میرا دل اُچاٹ سا ہوجاتا اور رُوحانی سُکون کا مُتَلاشی نظر آتا۔ میری آنکھوں پر پڑا غفلت کا پردہ پہلی بار اس وقت ہٹا جب میں اپنے علاقے کی بلال مسجد میں نماز پڑھنے گیا۔ مجھے کیا خبر تھی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کرم نوازی سے آج میری زندگی میں مدنی انقلاب کا آغاز ہونے والا ہے۔ ہوا یوں کہ نماز سے فراغت کے بعد ابھی میں مسجد ہی میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میری نظر ایک طرف رکھے ہوئے امیرِ اہلسنّت کے تحریر کردہ مختصر سے رسالے پر پڑی جس پر جلی حُروف

میں ’’**کالے بچھو**‘‘ لکھا ہوا تھا میں نے اُسے اُٹھایا اور پڑھنا شروع کر دیا۔ رسالے میں موجود عبرت سے بھرپور داستانیں فکرِ آخرت کا درس دے رہی تھیں جنہیں پڑھ کر **خوفِ خدا سے میرا رُواں رُواں کانپ اٹھا اور ندامت کے مارے گریبان آنسوؤں سے تر ہو گیا۔** میں نے تمام گناہوں سے توبہ کرنے کی نیت کی اور دل ہی دل میں یہ بات ٹھان لی کہ چاہے کچھ بھی کرنا پڑے میں اپنے اندر تبدیلی ضرور لاؤں گا۔ کسی کہنے والے نے سچ کہا ہے کہ جب انسان کی نیت سچی ہو تو منزل آسان ہو جایا کرتی ہے۔ میرے ساتھ بھی کچھ اسی طرح ہوا چنانچہ رَمَضانُ الْمبارک کے آخری عشرے میں مجھے اپنے علاقے کی جامع مسجد بلال میں اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس مسجد میں جو حافظ صاحب نمازِ تراویح پڑھانے کے لئے آتے تھے وہ انتہائی سنجیدہ و باوقار ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت خوش اخلاق اور مِلَنسار بھی تھے۔ صاف ستھرے سفید لباس میں ملبوس سبز سبز عمامہ شریف سجائے وہ اسلامی بھائی بَہُت بھلے معلوم ہوتے تھے۔ ان کا روزانہ کا معمول تھا کہ تراویح وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد نمازیوں سے ملاقات کے دوران اُنھیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے، مجھ پر اُن کی بڑی شفقتیں تھیں، بسا اَوقات تو دیر تک مجھے اپنے پاس بٹھا کر فکرِ آخرت کا درس دیتے اور گناہوں سے باز رہنے کی تلقین

کرتے ۔ انہی کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں دورانِ اعتکاف مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُهُمُ العَالِیہ کی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** کے مختلف صفحات کا مطالعہ کرنے کی سعادت بھی ملی۔ یہ کتاب مجھے اس قدر بھا گئی کہ بطورِ خاص میں نے اپنے لئے ایک نئی فیضانِ سُنّت منگوالی اور روزانہ اس کے کچھ نہ کچھ صفحات پڑھنے لگا علاوہ ازیں اُن حافظِ قرآن اسلامی بھائی کے سامنے اپنی نیت کا اظہار بھی کیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اعتکاف کے بعد دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کروں گا۔لہٰذا اعتکاف کے بعد ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہوگیا۔اجتماع میں اسلامی بھائیوں کی انوکھی محبت اور والہانہ اندازِ مُلاقات دیکھنے کو ملا۔ **ہر اسلامی بھائی اتنی اپنائیت سے مِلتا جیسے میرا برسوں کا شناسا ہو۔** ایسے میں میرا دعوتِ اسلامی والوں کا ہو کر رہ جانا کوئی اچنبھے (تعجب) کی بات نہ تھی چنانچہ تھوڑے ہی عرصے میں شمعِ رسول کے ان پروانوں اور سُنَنِ سرکار (یعنی سرکار صَلَّی اللّٰه تعالٰی علیه واٰلِهٖ و سلَّم کی سُنّتوں) کے متوالوں کی طرح میں بھی سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی شریف سجا کر سفید لباس میں ملبوس رہنے لگا اَور تو اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُهُمُ العَالِیہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بھی

داخل ہو گیا۔ مدنی ماحول تو کیا اپنایا گویا مجھ پر حوصلہ شِکن آزمائشوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ جب میں سنتوں پر عمل کرتا تو طرح طرح سے میرا مذاق اُڑایا جاتا، مختلف جملے کسے جاتے۔ افسوس صد افسوس ! ایک آدھ مرتبہ تو میرے اپنوں ہی نے مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے سر سے عمامہ شریف اتار کر زمین پر پٹخ دیا۔ مگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم اور میرے مُرشدِ کریم دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیہ کے فیضانِ نظر سے ایسے کَس مپُرسی کے حالات میں بھی میرے پائے ثُبات میں کوئی جُنبش نہ آئی۔ بالآخر انفرادی کوشش کے ذریعے آہستہ آہستہ جب مجھے اپنے گھر میں مدنی ماحول قائم کرنے میں کامیابی حاصل ہوگئی تو میرے لئے سُنّتوں پر عمل اور مدنی کام کرنے کی راہیں خود بخود ہموار ہوتی چلی گئیں۔ اُسی سال دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃُ الاوْلیاء (ملتان شریف) میں ہونے والے سالانہ بین الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع کے اختتام پر میں مدنی قافلہ کورس کے لئے بابُ المدینہ (کراچی) روانہ ہوگیا۔ یہ بیان دیتے وقت نہ صرف میں دعوتِ اسلامی کی علاقائی مشاورت کے رکن کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں بلکہ اس وقت اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 30 روزہ تربیتی اعتکاف میں دعوت اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں اپنے پیرومُرشدِ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیہ کے قُرب کی

بَرَکتیں لوٹنے میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{2} پُر تاثیر اَوراق

لطیف آباد نمبر 12 (حیدرآباد، باب الاسلام، سندھ) میں رہائش پذیر اسلامی بھائی اپنی اصلاح کا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں: خوش قسمتی سے میری ہمشیرہ کو دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر تھا۔ وہ اکثر و بیشتر گھر میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے رسائل لے آیا کرتی تھیں اور گھر کے دیگر افراد کے ساتھ ساتھ مجھے بھی ان رسائل کے مطالعے کا ذہن دیتیں، یوں تو میں بھی ان کی مُسلسل انفرادی کوشش کی بنا پر کبھی کبھار سرسری طور پر ان رسائل کی ورق گردانی کرلیا کرتا تھا مگر سنجیدگی سے نہ پڑھنے کی وجہ سے میرے دل پر اس تحریر کا کوئی اثر نہ ہوا تھا۔ ایک دن نجانے مجھے کیا ہوا کہ گھر میں رکھا امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ **''قبر کا امتحان''** نامی رسالہ اُٹھایا اور دلجمعی کے ساتھ بغور اس کا مطالعہ کرنے لگا۔ واقعی چند اَوراق پر مشتمل وہ انتہائی پُرتاثیر تحریر ثابت ہوئی کیوں کہ جیسے جیسے میں پڑھتا جا رہا تھا ویسے ویسے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوتا چلا

جا رہا تھا، دورانِ مطالعہ میری نظر جب اس شعر پہ پڑی

سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی منڈاتا ہے
کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

ایک ولیٔ کامل کے شعر کا پڑھنا تھا کہ اس کی تاثیر سے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔ میں نے اسی وقت تہیہ کرلیا کہ اب چاہے کچھ بھی ہو جائے میں ہرگز داڑھی نہیں کٹواؤں گا، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت (داڑھی شریف) کا نور میرے چہرے پر جگمگانے لگا، اب میں نمازوں کا اہتمام بھی کرنے لگا تھا، چونکہ مجھے دُرست مخارِج کے ساتھ قرانِ پاک پڑھنا نہیں آتا تھا لہٰذا دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کے توسّط سے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا، اس کی برکت سے رفتہ رفتہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا، اب میں سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سر پر سجا چکا ہوں اور علاوہ ازیں سفید لباس بھی اپنا لیا ہے، تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ذیلی حلقہ مشاورت میں قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کے لئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{3} قبر میں کالے بچھو

مرکزُ الاولیاء لاہور (پنجاب، پاکستان) کے علاقے ہَنْجَروال کی جمال کالونی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میری عملی حالت بہت خراب تھی۔ میں پینٹ شرٹ میں کسا کسایا رہنے والا ایک ماڈرن نوجوان تھا۔ میں اپنے اکثر اوقات فضولیات میں برباد کیا کرتا تھا۔ برے دوستوں کی محفل میں بیٹھ کر **مَعَاذَ اللّٰہ** فلمیں، ڈرامے دیکھنا، نمازیں ترک کرنا، شراب نوشی کرنا اور والدین کو ستانا میرے عام معمولات میں شامل تھا۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب اس طرح برپا ہوا کہ ایک دن میں جامع مسجد سبزہ زار میں نمازِ مغرب کی ادائیگی کے لئے چلا گیا، ابھی نماز پڑھ کر مسجد ہی میں بیٹھا ہوا تھا کہ میری نظر ایک طرف رکھے امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ رسالے پر پڑی، میں نے اسے اُٹھا کر دیکھا تو اس پر **''کالے بچھو''** کے الفاظ لکھے تھے، وہیں بیٹھے بیٹھے میں نے اس کا مطالعہ شروع کر دیا، اس میں داڑھی مُنڈانے والوں کے مُتعلق وعیدیں موجود تھیں جنہیں پڑھ کر میری میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے جب میں نے یہ تصور کیا کہ داڑھی مبارک مُنڈوانے کی وجہ سے اگر میری قبر بھی کالے بچھوؤں سے بھر گئی تو میرا کیا بنے گا؟ یہ سوچ کر میری گریہ وزاری میں اضافہ ہو گیا میں نے اُسی وقت اپنے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عظیم سنت

(داڑھی شریف) سجانے کی نیت کرلی اور دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ تحریری بیان دیتے وقت میں علاقائی مشاورت کے قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے اپنے علاقے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{4} مرید ہونے کی خواہش

سردار آباد (فیصل آباد) کے علاقے ڈھڈّی والہ کے محلّہ رسول نگر میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں انتہائی گناہ گار تھا اور اکثر اوقات معاشرے میں پائی جانے والی مختلف برائیوں میں ملوث رہتا تھا میرا ایک بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک تھا، وہ میرے بگڑے ہوئے کردار کی خستہ حالی پر نہایت کُڑھتا اور وقتاً فوقتاً دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے گناہوں سے باز آنے اور دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اپنانے کے لئے مجھ پر انفرادی کوشش کیا کرتا اور **میں تھا کہ اس کی نصیحت آمیز گفتگو پر کان دھرنا بھی گوارا نہ کرتا بلکہ گھر والوں کے ساتھ مل کر اس کا مذاق اُڑاتا** اور طرح طرح سے اس کی دل آزاری کے اسباب مہیا کیا کرتا مگر

دعوتِ اسلامی والوں نے میرے بھائی کو حسن اخلاق اور عفوودرگزر کا ایسا پیکر بنادیا تھا کہ وہ نیکی کی دعوت کے جذبے سے سرشار، صبر و اِستِقلال کا گویا پہاڑ بن کر مسلسل پانچ سال تک میری حوصلہ شکن باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے گاہے گاہے مجھے نیکی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششیں کرتا رہا شاید یہی وجہ تھی کہ اس کی **اصلاح سے بھرپور باتوں کے لئے رفتہ رفتہ میرے دل میں نرم گوشہ پیدا ہوتا چلا گیا۔** پہلے تو گناہوں پر ندامت کا احساس تک نہ ہوتا تھا مگر اب جب بھی بتقاضائے بشریت مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوتا تو میرا ضمیر مجھے ملامت کرنے لگتا اور مجھے اپنے آپ سے شرمندگی ہونے لگتی، کبھی کبھار تو یہ تمنا بھی دل میں جاگ اُٹھتی کہ کاش! مجھے کوئی ایسا دامن نصیب ہوجائے جسے تھام کر میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گناہوں کے دلدل سے نجات حاصل کرلوں۔ آخر کار مجھ گناہگار پر میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کا بڑا کرم ہوا کہ اس نے مجھے اپنے ولی کامل شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطارؔ** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا دامن عطا فرما کر اسے میری اصلاح کا ذریعہ بنا دیا۔ ہوا کچھ یوں کہ یکم رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۹ھ بمطابق 2 ستمبر 2008ء کو دیگر مسلمانوں کی طرح میں بھی روزہ رکھنے کے لئے صبح سویرے جاگ گیا، سحری کے بعد نمازِ فجر کی ادائیگی کے لئے میں اپنے محلے کی بلال مسجد

میں گیا تو دیکھا کہ ایک اسلامی بھائی بیان کر رہے ہیں جماعت سے تھوڑی دیر پہلے بیان ختم ہوا تو وہاں موجود تمام نمازیوں کو تحفۃً رسائل تقسیم کئے گئے۔ المدینۃ العلمیہ کا ایک رسالہ بنام **''سرکار کا پیغام عطار کے نام''** مجھے بھی دیا گیا۔ رسالہ کا نام پڑھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ ہو نہ ہو ضرور یہ کوئی نیک ہستی ہیں جو اللّٰہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی بارگاہ میں انتہائی مقبول ہیں۔ یہی سوچ کر میں نے دلچسپی کے ساتھ اُس رسالے کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اول تا آخر اس کا مطالعہ کرنے کے بعد میں نے ارادہ کرلیا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیہ ہی کا مرید بننا ہے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اسی رَمَضانُ الْمُبارک میں مجھے آخری عشرہ کا اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل ہوگئی دورانِ اعتکاف عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکتیں لوٹنے کے ساتھ ساتھ فیضانِ سنت سے درس بھی دینے لگا اور بالآخر ایک مُبلغِ دعوتِ اسلامی کے واسطے سے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیہ کا مرید بن گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ درس کی برکت سے تین مرتبہ خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیہ کی زیارت سے بھی مشرف ہوا۔

اللّٰہ عَزّوَجلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{5} شرعی مسئلے کی تلاش

مرکزالاولیاء (لاہور) کے علاقے اقبال ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں نے جس گھرانے میں آنکھ کھولی بدقسمتی سے وہاں فیشن کا راج تھا، ہمارے گھر کا ہر فرد ہی ماڈرن تھا شاید یہی وجہ تھی کہ میں بھی دیوانگی کی حد تک فیشن کا شوقین بن گیا مگر اس کے باوجود مجھے اپنے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم سے بے پناہ محبت تھی جس کی وجہ سے میں ان کی پیاری پیاری سنتیں اپنانا چاہتا تھا لیکن ہمیشہ میرے گھر کا ماڈرن ماحول میرے نیک ارادوں کی راہ میں رکاوٹ بن جاتا اور یوں میں کئی نیک کاموں سے محروم رہ جاتا۔ بالآخر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر کرم ہوا اور میں صلوۃ و سُنّت کی راہ پر گامزن ہو گیا۔ میری اصلاح کا ذریعہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیہ کا ایک رسالہ بنا، ہوا کچھ یوں کہ جن دنوں میں آئی کام (I.Com) کا اسٹوڈنٹ تھا ان دنوں وقتاً فوقتاً کئی مرتبہ میرے دل میں داڑھی مبارکہ سجانے کی خواہش بیدار ہوئی مگر یہ سوچ کر ہمت جواب دے جاتی کہ گھر والے ہرگز اس کی اجازت نہیں دیں گے، رفتہ رفتہ جب یہ خواہش دل میں شدت اختیار کر گئی تو میں نے اپنے گھر والوں کے سامنے اس کا اظہار کر دیا اور پھر وہی ہوا جس کا ڈر تھا

میرے گھر والوں نے اس بات کی شدید مُخالفت کی اور والدین نے تو سختی سے منع کر دیا۔ رشتہ داروں اور کچھ قریبی دوستوں کو جب اس بات کا علم ہوا تو انھوں نے تو یہ تک کہہ دیا کہ والدین کی اجازت کے بغیر تم ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ اس طرح تو تم ان کی ناراضگی مول لو گے اور پھر ثواب کے بجائے اُلٹا گناہگار ہو جاؤ گے، میرے دل نے ان کی یہ بات قبول کرنے سے انکار کر دیا، میں نے اس مسئلے کی جانچ کے لئے اپنے کالج کی لائبریری میں موجود مختلف اسلامی کتب کا مطالعہ کیا مگر مجھے یہ مسئلہ نہ ملا۔ چونکہ مجھے شَرعی احکامات کی زیادہ معلومات تو تھی نہیں لہٰذا اس طرح کی باتیں سُن کر دل مَسُوس کر رہ گیا سے۔ ایک دن محلے کی مسجد غوثیہ رضویہ میں نماز پڑھ کر جب مسجد سے نکلنے لگا تو اچانک با آوازِ بلند ایک مبلغ دعوتِ اسلامی کے دُرود وسلام پڑھنے کی صدائیں میری سماعتوں سے ٹکرائیں ان کی آواز کا سُننا تھا کہ گھر کی جانب اُٹھتے ہوئے قدم خود بخود رُک گئے اور جب انہوں نے نمازیوں سے قریب قریب آنے کو کہا تو بے ساختہ میرے قدم اُن کی طرف بڑھ گئے اور میں بھی درس میں شریک ہو گیا۔ درس کے اختتام پر مُلاقات کے دوران اُس مُبلّغ اسلامی بھائی نے مجھے ایک رسالہ بنام **''سمندری گنبد''** تحفے میں پیش کیا۔ گھر جا کر جب میں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا تو میری پلکوں کے ساحل پر اشکوں کا ہُجوم لگ گیا کیونکہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ

اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیہ نے اُس مختصر رسالے میں والدین کے حُقُوق سے مُتعلّق انتہائی تاثیر کُن تحریر لکھی تھی، علاوہ ازیں اس رسالے میں یہ بھی لکھا ہوا تھا کہ ''اگر ماں باپ جھوٹ بولنے کا حکم دیں یا داڑھی مُنڈوانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے کا کہیں تو ان کی یہ باتیں ہرگز نہ مانیں چاہے وہ کتنے ہی ناراض ہوں، آپ نافرمان نہیں ٹھہریں گے، ہاں اگر مان گئے تو ربّ کے نافرمان قرار پائیں گے۔'' جب میں نے یہ پڑھا تو ہکّا بکّا رہ گیا کیونکہ اس مسئلے کی تلاش میں تو مَیں کافی کتابیں کھنگال چکا تھا بس پھر کیا تھا میں نے اُسی وقت چہرے پر داڑھی مبارکہ سجانے کی نیت کر لی اور آہستہ آہستہ دعوت اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتا چلا گیا وقت کے ساتھ ساتھ انفرادی کوشش کے ذریعے گھر والوں کو بھی راضی کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میرے چہرے پر ایک مٹھی داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج جگمگا رہا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{6} جب رسالہ دوبارہ پڑھا۔۔

ضلع جہلم (پنجاب پاکستان) کے گاؤں لنگر پور میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں معاشرے کا

بگڑا ہوا انسان تھا۔ان دنوں میں اسکول میں پڑھتا تھا،میرے کلاس فیلو نے مجھے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ بنام **''میں سدھرنا چاہتا ہوں''** تحفے میں پیش کیا، جب میں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا تو میرے دل کی کیفیت ہی تبدیل ہوگئی۔ جوش ایمانی بیدار ہوا اور میں نے ہاتھوں ہاتھ اچھی اچھی نیتیں کیں کہ آئندہ کوئی نماز نہیں چھوڑوں گا، بدنگاہی نہیں کروں گا اور فلموں، ڈراموں سے بھی بچتا رہوں گا۔ مگر برے ماحول کی وجہ سے میں ان باتوں پر استقامت کے ساتھ عمل نہ کرسکا اور **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے ماضی کی جانب لوٹ کر پرانے رنگ ڈھنگ میں زندگی گزارنے لگا۔ تقریباً 3 سال اس طرح گزر گئے، اور اسکے بعد پھر قدرت مجھ پر مہربان ہوئی اور ہمارے گاؤں کی مسجد میں دعوت اسلامی والے عاشقان رسول کا ایک مدنی قافلہ سفر کرتے ہوئے آیا۔ مدنی قافلے والوں نے مجھے دوران ملاقات ایک رسالہ تحفۃً پیش کیا یہ وہی **''میں سدھرنا چاہتا ہوں''** نامی رسالہ تھا جو آج سے چند سال پہلے میں پڑھ چکا تھا، اس رسالے کو دوبارہ پڑھنے سے مجھے اپنے گناہوں پر دوبارہ ندامت ہوئی اور میں نے دوبارہ اپنی زندگی سنوارنے کا فیصلہ کرلیا، جب شرکاءِ قافلہ نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور بتایا کہ آپ کے گاؤں کے قریب ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع مدنی مرکز فیضان مدینہ ڈھوک جمعہ نزد

کچہری جہلم سٹی میں ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء ہوتا ہے تو میں اجتماع کا مصمم ارادہ کرلیا جب میں نے اجتماع میں شرکت کی تو بہت سرور آیا۔ وہاں پر ہونے والے ذکر و دعا سے میں بے حد متاثر ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ واپسی پر میں نے نماز روزے کی پابندی اور سنتوں پر عمل شروع کر دیا۔ **رفتہ رفتہ میں مَدَنی ماحول میں رنگتا چلا گیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوں اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے اس پیارے مدنی ماحول میں استقامت کی دعا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{7} امرد پسندی سے جان چھوٹی

کوٹ اَدّو (ضلع مظفر گڑھ، پنجاب، پاکستان) کے نواحی گاؤں ظفر آباد میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے کہ میں عصیاں کے بھیانک جنگل میں بھٹکتا پھر رہا تھا، مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جنسی و رومانی ناولوں کو پڑھنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، گانے باجے سننا خصوصاً امردوں سے دوستی کرنا، جیسے گناہوں میں گرفتار تھا۔ ہائے افسوس! امردوں کی صحبت نے مجھے بری طرح برباد کر کے رکھ دیا تھا انہی گناہوں کے سبب میں ایک مہلک مرض میں گرفتار ہو گیا۔ میرے بڑے

بھائی دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے اور وہ دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کی سعادت حاصل کر رہے تھے بھائی جان اور دیگر اسلامی بھائی مجھ پر انفرادی کوشش کرتے رہتے مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیب دلاتے مگر میں ٹال دیتا۔ جب میں سیکنڈ ائیر کے امتحانات سے فارغ ہوا تو بھائی جان نے مجھے اپنے ساتھ جامعۃ المدینہ میں بلا کر میری ملاقات اپنے استاذ صاحب سے کرائی انہوں نے مجھ پر بہت شفقت فرمائی، انھوں نے انفرادی کوشش کرتے مجھے درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کا ذہن دیا، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں نے درس نظامی (عالم کورس) میں داخلہ لے لیا۔ جامعۃ المدینہ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک رسالہ بنام **''غفلت''** سننے کی سعادت حاصل ہوئی، اس رسالے نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ مجھے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت ہوگئی یوں میں سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے منسلک ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{8} میرا لڑکپن اور مدنی ماحول

گلزارطیبہ (سرگودھا پنجاب) کی تحصیل ساہیوال کے شہر فروکہ کی بستی

بلوچاں کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرا لڑکپن تھا جب تبلیغِ قراٰن وسنت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کا ایک مدنی قافلہ ہمارے محلے کی مسجد عثمانیہ میں حاضر ہوا۔ مدنی قافلے میں شریک عاشقانِ رسول نے دیگر اسلامی بھائیوں کی طرح مجھ پر بھی شفقت فرمائی اور **مجھے امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ ایک رسالہ بنام ''بھیانک اونٹ'' دیا**، اسے پڑھا تو اس رسالے میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر کیئے گئے مظالم کا بیان پڑھ کر میرا ننھا سا دل پسیج گیا۔ رسالے کے آخر میں دیئے ہوئے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 12 مدنی پھول بھی تھے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کو پڑھا دل شادشاد ہوگیا، اور یوں میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر اس پیارے پیارے ماحول سے فیضیاب ہونے لگا۔ پھر اپنے محلے کے اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی برکت سے مجھے تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت ملی یوں **دعوتِ اسلامی کی محبت میرے چمنستان قلب میں گل لالہ بن کر لہلہانے لگی**۔ اب اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{9} خطرناک برائیوں کا مرتکب

ضلع قصور (پنجاب پاکستان) کی تحصیل پتوکی کے شہر چھانگا مانگا کے قریبی گاؤں کوٹ شیر ربانی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دنیا کی رنگینیوں میں گم، گناہوں کی تاریک وادی میں زندگی بسر کر رہا تھا مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نماز روزے سے یکسر غافل، موجودہ معاشرتی برائیوں میں گرفتار تھا۔ خوش قسمتی سے میری ملاقات تبلیغ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے نماز پڑھنے کی ترغیب دلائی۔ انداز اس قدر مشفقانہ تھا کہ میرا دل چوٹ کھا گیا۔ اور میں نمازیں پڑھنے لگا اُن کی انفرادی کوشش جاری رہی۔ انہوں نے مجھے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیہ کے تحریر کردہ چند رسائل دیئے جنہیں پڑھ کر مجھے احساس ہوا کہ میں کس قدر غلط کردار کا مالک تھا اور معاشرے کی کتنی خطرناک برائیوں کا مرتکب تھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان رسائل کی برکت سے میں نے اپنے سابقہ گناہوں سے سچی توبہ کی اور نیکی کی راہ پر گامزن ہوگیا۔ انھوں نے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیہ سے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ سے وابستہ ہوجانے کا

مشورہ دیا میں نے فوراً حامی بھر لی یوں میں عطاری بھی ہو گیا۔ تادمِ تحریر میں ذیلی حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{10} دھلی کا درزی

مدینۃُ المرشد بریلی شریف (یو۔ پی، ہند) کے علاقے شاہ گڑھ کے محلے بھڑی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے کہ میں فیشن پرستی میں مستغرق رہنے والا انسان تھا اور مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میٹھے میٹھے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی پیاری پیاری سنّت داڑھی شریف مونڈ کر گندی نالی میں بہا دیا کرتا تھا، فلموں ڈراموں کا انتہائی شوقین تھا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں دہلی میں سلائی کا کام کرتا تھا۔ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے بریلی شریف میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں نے ان کی دعوت قبول کر لی۔ اجتماع میں حاضری کے دوران میرا گزر دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے بستے (اسٹال) کے پاس سے ہوا تو میری نظر امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیہ کے رسائل

پر پڑی جن میں سے ایک کا نام ''**کالے بچھو**'' تھا، اسے خرید کر اپنے پاس رکھ لیا اور اجتماع میں شرکت سے واپسی پر جب میں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا تو میرے اندر مدنی انقلاب برپا ہوگیا میں نے ہاتھوں ہاتھ گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی۔ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والا بن گیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر تحصیل مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{11} غیر اخلاقی حرکات سے توبہ

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے نیو سمن آباد کے چاہ جموں والا بازار میں مقیم اسلامی بھائی کے تحریری مکتوب کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے کہ میں پرلے درجے کا گنہگار شخص تھا والدین کی عزت و تکریم میں کوتاہی کرتا تھا۔ گندے ماحول، فلموں وڈراموں کی نحوست نے میرا ستیاناس کردیا تھا۔ کیبل اور انٹرنیٹ پر فحش مناظر دیکھتا تھا امردوں سے دوستیاں کرتا اور ان سے غیر اخلاقی حرکات کا ارتکاب کرتا۔ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ اور عشقِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی

دولت سے محروم تھا۔ میں نے غالباً رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ بمطابق اکتوبر 2005ء کے آخری عشرے کا اعتکاف بدمذہبوں کی ایک مسجد میں کیا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ میرے ایک دوست نے بھی آخری تین دن میرے ساتھ اسی مسجد میں اعتکاف کیا جو کہ دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کر چکے تھے، اُن دنوں یہ اجتماع بروز جمعرات بعد نماز عشاء جامع مسجد محمدیہ حنفیہ سوٹیوال ملتان روڑ میں ہوتا تھا۔ ہم پر اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کرم اس طرح ہوا کہ اس مسجد کی لائبریری میں سے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے کچھ رسائل مل گئے، میرے اس دوست نے بتایا کہ یہ رسائل دعوتِ اسلامی کے بانی، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے تحریر کردہ ہیں میں نے نام کی طرف تو کوئی خاص توجہ نہ دی مگر اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ رسائل پڑھنے میں کامیاب ہوگیا۔ ان کو پڑھنے کی برکت سے میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی۔ ان رسائل میں سے ایک رسالہ T.V کی تباہ کاریاں تھا اسے پڑھ کر میں نے گھر آکر ٹی وی دیکھنا چھوڑ دیا۔ میرے اُس دوست نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی جسے میں نے فوراً قبول کرلیا۔ مجھے اجتماع میں سکونِ قلبی نصیب ہوا۔ اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا مدنی ماحول کی برکت سے بدمذہبیت اور گناہوں سے توبہ کی توفیق ملی۔ نگاہوں کی حفاظت کا ذہن بنا۔

امردوں کی دوستی سے چھٹکارا ملا۔ بدکاریوں سے منہ موڑا اور سر پر سبز عمامہ شریف اور سفید مدنی لباس زیبِ تن کرلیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت میں ڈویژن مشاورت کا رکن ہونے کے ساتھ ساتھ حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{12} دیدار کا جام

میانوالی (پنجاب، پاکستان) کے محلے طوران خیل (پی اے ایف روڈ) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں عام نوجوانوں کی طرح ماڈرن تھا مدنی سوچ نہ ہونے کے باعث گناہوں کی بھرمار تھی، فلمیں، ڈرامے دیکھنا معمول بن گیا تھا، زندگی کے قیمتی ایام یوں ضائع ہورہے تھے۔ میری خوش قسمتی میں ملازمت کے سلسلے میں باب المدینہ (کراچی) آگیا۔ مَیں جس علاقے میں رہتا تھا وہاں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی مجھ پر گاہے گاہے انفرادی کوشش کرکے نماز پڑھنے کی دعوت دیتے۔ ایک مرتبہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے دعوت اسلامی کی برکتیں و بہاریں بیان کرتے ہوئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیہ کے کچھ رسائل تحفے میں دیئے، میں نے

ان رسائل کو پڑھا تو میرے دل کی دنیا میں انقلاب برپا ہوگیا۔فلموں ڈراموں اور دیگر گناہوں سے توبہ کی اور ہاتھوں ہاتھ نماز شروع کردی۔دعوت اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ (پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔اجتماع میں کثیر نورانی چہروں والے حسنِ اخلاق کے پیکر اسلامی بھائیوں کو دیکھ کر اور زیادہ متاثر ہوا۔امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دیدار کا جام پیتے ہی انہی کا ہوکر رہ گیا ان کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت کرلی اور مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ذیلی حلقہ مشاورت میں مدنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} میں سوتا تو گھر والوں کو سکون ملتا

گوجرانوالہ (پنجاب، پاکستان) کے نواحی گاؤں چیانوالی شرقی میں مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ میری زندگی گناہوں کی تاریک وادیوں میں گزر رہی تھی اور یوں روز بروز گناہوں میں ترقی کا سلسلہ تھا۔شراب پینا، جوا کھیلنا، بدنگاہی کرنا، امرد پسندی، والدین، بھائی بہن سے آئے دن لڑنا جھگڑنا

جیسے گناہوں کا ارتکاب میری عادت میں شامل ہوگیا تھا۔ جب گناہوں سے تھک ہار کر سوجاتا تب گھر والوں کو کچھ سکون ملتا اور جیسے ہی اٹھتا پھر گناہوں کا سلسلہ شروع ہوجاتا۔ والدین و بہن بھائیوں کے علاوہ محلے والے بھی میری ان حرکتوں سے پریشان تھے۔ مجھ سے بات کرنا تو کجا دیکھنا بھی پسند نہ کرتے تھے۔ اپنی ان حرکتوں سے کبھی کبھار میں خود بھی پریشان ہوجاتا۔ ایک دن میں نے بارگاہِ ربّ العزّت میں التجا کی یااللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے ان گناہوں کی دلدل سے نکال دے۔ میری یہ دعا قبول ہونے کی ترکیب کچھ اس طرح بنی کہ ایک دن میں کشمیر اپنی بہن کے گھر گیا۔ مجھے وہاں امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ منفرد رسالہ بنام **"امرد پسندی کی تباہ کاریاں"** ملا۔ یہ رسالہ پڑھ کر مجھے بہت احساس ہوا اور یوں لگا جیسے یہ رسالہ میرے ہی لئے لکھا گیا ہے۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی نیت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے لئے دعوتِ اسلامی جیسے نیک ماحول کی راہیں کھلنے لگیں۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ نماز روزے کی پابندی کے ساتھ ساتھ چہرے پر میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی محبت کی نشانی داڑھی مبارکہ سجانے میں کامیاب ہوگیا ایک دن خواب مجھے ایک آواز سنائی دی جس میں عمامہ سجانے کی تاکید کی گئی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے سر پر سبز

سبز عمامہ شریف کا نورانی تاج سجالیا۔ میں بالکل بدل گیا لڑنے جھگڑنے کی عادت ختم ہوگئی۔ لوگوں کا ادب واحترام کرنے والا بن گیا۔ گھر اور محلے والے قدر کی نگاہ سے دیکھنے لگے۔ اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوششوں سے 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کرنے کا ذہن بنا۔ میں نے تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ کورس مکمل کرنے کے بعد اس وقت 12 ماہ کے مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{14} نگاہِ ولایت کی بہار

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے اورنگی ٹاؤن کے سیکٹر 15/B میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں ایک دینی مدرسے میں پڑھتا تھا۔ مدرسے سے فراغت کے بعد دنیوی تعلیم کے لیے اسکول وکالج کا راستہ اپنایا وہاں برے دوستوں کی صحبت نے اپنا رنگ دکھایا۔ اسکول وکالج کے بگڑے ماحول نے مجھے گناہوں پر دلیر کردیا اور میں انتہائی درجہ کا فیشن پرست ہوگیا حتی کہ مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ داڑھی شریف جیسی پیاری سنّت سے بھی محروم ہوگیا۔ ایک دن میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیہ کا رسالہ **''میں سدھرنا چاہتا ہوں''** پڑھا۔ ولیٔ کامل کی پُرتاثیر تحریر کا ایک ایک لفظ میرے جگر میں تاثیر کا تیر بن کر اترتا

چلا گیا۔ میں چونکہ امیرِ اہلسنّت کا مرید بن چکا تھا ایک ولیٔ کامل کی نسبت کام آئی اوران کی نگاہِ کرم سے گناہوں سے نفرت ہونے لگی۔ سدھرنے کا جذبہ بیدار ہو گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیہ کے دیداراور پھر ملاقات کی ترکیب بن گئی۔ دیدارامیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیہ کی برکت سے میرے دل میں مزید مدنی انقلاب برپا ہوا اور میں نے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر اس وقت اپنے علاقے کی مسجد میں ذیلی حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہوں۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{15} بدمذہبیت سے چُھٹکارا مل گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے رنچھوڑ لائن میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے علاقے کے ایک اسلامی بھائی جوکہ مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے ماڈرن نوجوان تھے۔ نیکیوں کی طرف کوئی رجحان نہ تھا۔ ان کا

پورا گھرانہ بدعملی اور بدمذہبیت کا شکار تھا۔ تبلیغ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک رسالہ انہیں تحفے میں پیش کیا، انہوں نے اس رسالہ کو پڑھا تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پراثر تحریر ان کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہوگئی، اور ان کے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے پیارے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی پیاری پیاری سنّت داڑھی شریف سجالی اور گھر والوں کی مخالفت کے باوجود دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت وہ ذیلی حلقہ مشاورت میں مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کررہے ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{16} پُرتاثیر تحریر نے رُلا دیا

سردار آباد (فیصل آباد) کے ہجویری ٹاؤن محلّہ بلال گنج میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوت اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میں ایک ماڈرن، کلین شیو نوجوان تھا،**

فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا میرا محبوب مشغلہ تھا، پانچ وقت کی نماز تو کیا جمعہ پڑھنے سے بھی محروم رہتا۔ایک دن کسی عزیز کے گھر جانا ہوا وہاں بیٹھے بیٹھے اچانک میری نظر الماری میں رکھی ایک اسلامی کتاب پر پڑی میں نے وہ کتاب اٹھائی اور پڑھنا شروع کردی۔ **کتاب بہت اچھی تھی اس لئے میرے دل میں دینی کتب کے مطالعے کا شوق پیدا ہوا** چنانچہ میں نے اپنے دوست سے مطالعے کیلئے کچھ کتابیں مانگیں اس نے مجھے قبر و آخرت کے متعلق امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے چند رسائل دیئے۔جب میں نے ان رسائل کا مطالعہ کیا تو مجھ پر رقت طاری ہوگئی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور اس بات کا احساس ہوا کہ میں اب تک غفلت کی زندگی گزار رہا تھا۔اسی وقت **میں نے سچے دل سے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی، نمازی بن گیا۔** دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی حاضر ہونے لگا۔ چہرے کو داڑھی مبارک اور سر کو عمامہ شریف سے سجا لیا اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ {دعوتِ اسلامی} شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَینَ الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ________ **خط ملنے کا پتا** ______________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:** ____________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ** لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی سُنّتوں کے مُطابق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیٔ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیرصاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیہ کے **فُیُوض وبَرَکات** سے **مُستَفِید** ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیاوآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

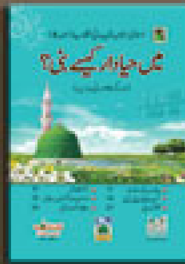
E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

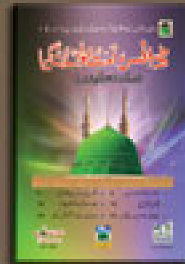
نمبرشمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔









اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

رسائلِ عطاریہ کی مدنی بہاریں (حصہ 4)

ڈرامہ نِگار، نِکوکار بن گیا

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔